سوال

(204)کافر ملک میں نکاح رجسٹرار کے آفس میں نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں انگلینڈ میں رہائش پذیر ہوں جو کہ ایک عیسائی ملک ہونے کی بنا پر پہچانا جاتا تھا لیکن اب مکمل طور پر لادین ہوچکا ہے اور حکومتی سطح پر کوئی دین نہیں پایا جاتا۔ اس پر مستزاد یہ کہ کسی بھی سرکاری کام کو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر پورا نہیں کیا جاتا۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ جب کوئی مرد اور عورت اس ملک کے کسی بھی نکاح رجسٹرار کے دفتر میں عقد نکاح کرتا ہے تاکہ سرکاری طور پر انہیں خاوند اور بیوی تسلیم کیا جائے تو کیا یہ نکاح مقبول ہے ؟ مزید یہ کہ لکھنے والا بھی کافر ہوگا جو فارم پر کرتے اور تصدیق کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقد نکاح میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے جیسا کہ اس قاعدے میں بیان ہوا ہے کہ جس نکاح میں بھی چار اشخاص خاوند، لڑکی کا ولی اور دو گواہ حاضر نہ ہو وہ باطل ہے۔ اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے "ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔"

اس لیے جب خاوند اور بیوی دونوں مسلمان ہوں تو پھر ولی کا بھی مسلمان ہونا واجب ہے کیونکہ کافر مسلمان کا ولی نہیں بن سکتا اور کافر ممالک میں مسلمانوں کا مسئول اور نمائندہ ولی کے قائم مقام ہوگا۔ لہذا عقد نکاح شرعی طریقہ پر ہونا ضروری ہے۔ جس میں سب شروط پائی جائیں۔ مزید برآں اس میں کوئی حرج نہیں کہ عقد نکاح کی قانونی طور پر تصدیق بھی کرالی جائے تاکہ مفاسد سے بچا جاسکے اور اس میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص271

محدث فتویٰ